اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

دارالامان قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

ٹیلیفون نمبر ۱۶

ایڈیٹر غلام نبی

جلد ۲۷	۲۳ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۸ھ	یوم پنجشنبہ	مطابق ۱۰ اگست سنہ ۱۹۳۹ء	نمبر ۱۸۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ اگست - خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے ؛

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کو باری کا بخار ہوتا تھا - مگر آج جبکہ اس کی باری تھی - بخار نہیں ہوا ؛

خان صاحب منشی برکت علی صاحب جائنٹ ناظر بیت المال اپنی اہلیہ صاحبہ کی بیماری کی وجہ سے رخصت پر شملہ تشریف لے گئے ہیں ؛

چودھری غلام حسین صاحب پی - اے - ایس پنشنر بیمار ہیں - احباب دعائے صحت کریں ؛

ابوالعطاء مولوی اللہ دتا صاحب جالندھری کوٹ تیجرانی سے واپس آ گئے ہیں ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ربوبیت کے تمام فیوض کا چشمہ خدا تعالیٰ کی ذاتِ پاک ہے

"دیکھو بچہ جب پیدا ہوتا ہے - تو کس طرح خدا تعالیٰ اس کے ناک کان وغیرہ غرض اس کے سب اعضا بناتا ہے اور اس کے دو ملازم مقرر کرتا ہے - کہ وہ اس کی خدمت کریں والدین بھی جو مہربانی کرتے ہیں - اور پرورش کرتے ہیں - وہ سب پرورشیں بھی خدا تعالیٰ کی پرورشیں ہوتی ہیں -

بعض لوگ اس قسم کے ہوتے ہیں - کہ وہ خدا تعالیٰ کے سوا اوروں پر بھروسہ کرتے ہیں - اور کہتے ہیں - کہ اگر فلاں نہ ہوتا - تو میں ہلاک ہو جاتا - میرے ساتھ فلاں نے احسان کیا - وہ نہیں جانتا - کہ یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے ؛

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے - قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ - اس خدا تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں - جس کی تمام پرورشیں ہیں - رب یعنی پرورش کنندہ وہی ہے - اس کے سوا کسی کا رحم اور کسی کی پرورش نہیں ہوتی - حتیٰ کہ جو ماں باپ بچے پر رحمت کرتے ہیں - در اصل وہ بھی اس خدا کی پرورشیں ہیں - اور بادشاہ جو رعایا سے انصاف کرتا ہے - اور اس کی پرورش کرتا ہے - وہ سب بھی اصل میں خدا تعالیٰ کی مہربانی ہے ان تمام باتوں سے اللہ تعالیٰ یہ سکھلاتا ہے - کہ اللہ تعالیٰ کے برابر کوئی نہیں - سب کی پرورشیں اس کی ہی پرورشیں ہوتی ہیں - بعض لوگ بادشاہوں پر بھروسا کرتے ہیں - اور کہتے ہیں کہ فلاں نہ ہوتا - تو میں تباہ ہو جاتا - اور میرا فلاں کام فلاں بادشاہ نے کر دیا - وغیرہ وغیرہ - یاد رکھو - ایسا کہنے والے کافر ہوتے ہیں - انسان کو چاہیئے - کہ کافر نہ بنے - مومن بنے اور مومن نہیں ہوتا جب تک کہ دل سے ایمان نہ رکھے - کہ سب پرورشیں اور رحمتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں - انسان کو اس کا دوست ذرہ بھی فائدہ نہیں دے سکتا - جب تک کہ خدا تعالیٰ کا رحم نہ ہو - اسی طرح بچوں اور تمام رشتہ داروں کا حال ہے اللہ تعالیٰ کا رحم ہونا ضروری ہے ؛

خدا تعالیٰ فرماتا ہے - کہ در اصل میں ہی تمہاری پرورش کرتا ہوں جب خدا تعالیٰ کی پرورش نہ ہو - تو کوئی پرورش نہیں کر سکتا - دیکھو جب خدا تعالیٰ کسی کو بیمار ڈال دیتا ہے - تو بعض دفعہ طبیب کتنا ہی زور لگاتے ہیں - مگر وہ ہلاک ہو جاتا ہے - طاعون کے مرض کی طرف غور کرو - سب ڈاکٹر زور لگا چکے مگر یہ مرض رفع نہ ہوا - اصل یہ ہے - کہ سب بھلائیاں اسی کی طرف سے ہیں - اور وہی ہے - جو تمام بدیوں کو دور کرتا ہے پھر فرماتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ - سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں - اور تمام پرورشیں تمام جہان پر اسی کی ہیں اَلرَّحْمٰن وہی ہے جس کی رحمتیں بے بدلہ ہیں - مثلاً انسان کا کیا عذر تھا - اگر اللہ تعالیٰ اسے کتا بنا دیتا - تو کیا یہ کہہ سکتا تھا - کہ اے اللہ میرا فلاں عمل نیک تھا - اس کا بدلہ تو نے نہیں دیا - اَلرَّحِیْم اس کے یہ معنی ہیں - کہ اللہ تعالیٰ نیک عمل کے بدلے نیک نتیجہ دیتا ہے ؛

وصیتیں

نمبر ۵۳۶۴:۔ منکہ شاہ محمد ولد راجا قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت و زمینداری عمر ۴۷ سال تاریخ بیعت یکم جنوری ۱۹۱۷ء ساکن موضع ادرانہ ڈاک خانہ چھاؤنی سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ ماہ محرم ۱۳۵۸ھ مطابق ۳/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

۱۔ میری اس وقت غیر منقولہ جائداد حسب ذیل ہے۔ پانصد روپیہ کی اراضی میرے پاس رہن ہے۔

۲۔ میرے والد صاحب کی جدی ملکیت چوبیس گھماؤں ہے۔ اور ہم چھ بھائی ہیں میرے حصہ میں ۴ گھماؤں اراضی آتی ہے۔ (۳) میرے والد صاحب کے نام ایک ہزار چھ سو اکاسی روپیہ کی زمین رہن ہے۔ جس میں میرا چھیواں حصہ یعنی دو سو اسی روپیہ ہے (۴) میرے مکانات رہائشی قیمتی چار صد روپیہ ہیں۔

جملہ جائداد کے دسواں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں اور اس کے علاوہ بھی میرے مرنے کے بعد میری اور کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی دسواں حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم ادا کر دوں۔ تو وہ رقم اس وقت مجرا کر دی جائے۔

(۱) اور میں اس وقت مبلغ اٹھارہ روپیہ کا ملازم ہوں۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ جو ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ اگر ماہوار تنخواہ میں ترقی ہوگی۔ تو اسی شرح سے ادا کرونگا مورخہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۹ مارچ ۱۹۳۹ء بقلم خود کریم بخش سکرٹری مال ادرانہ گوبھی۔

العبد:۔ شاہ محمد ولد راجا قوم راجپوت بھٹی ساکن ادرانہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد:۔ محمد بشیر فاروقی ساکن کھٹے کلاں ضلع سیالکوٹ

گواہ شد:۔ سید محمد لطیف انسپکٹر بیت المال ۳/۹/۳۹

نمبر ۵۴۱۲:۔ مسماۃ سکینہ بی بی زوجہ شیخ محمد حسین صاحب قوم ککے زئی ساکن قادیان ضلع گورداسپور تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ ڈنڈیاں طلائی ۲ عدد وزن ۱½ تولہ قیمت ۵۷ روپے۔

۲۔ چھگبتی طلائی ۱ عدد وزن ۱½ تولہ قیمت ۵۷ روپے

۳۔ کڑے طلائی ۲ عدد وزن ۵ تولہ قیمت ۱۹۰ روپے۔

۴۔ حق مہر ۔ ۵۰۰ روپے

میزان = ۸۰۴

میں مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری وفات کے وقت اس کے علاوہ کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ۱-۷/۳۹

الامتہ:۔ سکینہ بی بی

گواہ شد:۔ محمد حسین خاوند موصیہ بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد حنیف پنشنر بقلم خود

نمبر ۵۴۱۳:۔ منکہ محمد حسین ولد شیخ غلام حیدر قوم ککے زئی پنشنر قانونگوئی عمر ۵۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۷ء ساکن قادیان محلہ دارالفضل ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد منقولہ حسب ذیل ہے

۱۔ مکان واقعہ محلہ دارالفضل قیمت لاگت بائیس سو روپیہ خود بیعہ کردہ

۲۔ مکان واقعہ دھرم کوٹ رندھاوا قیمت موجودہ اندازاً ۵۰۰ روپیہ

۳۔ پنشن ماہوار مبلغ ۳۰ روپے اس کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

نیز میری وفات کے وقت جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ۱-۷/۳۹

العبد:۔ محمد حسین قانونگوئی پنشنر بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد حنیف پوسٹل پنشنر بقلم خود

گواہ شد:۔ علی محمد بی۔ اے بی ٹی پریذیڈنٹ محلہ دارالفضل

نمبر ۵۴۱۶:۔ منکہ صوبہ ولد گوہر دین قوم ڈھڈی عمر ۸۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء ساکن ترگڑی ڈاک خانہ خاص ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے ایک مکان قیمتی مبلغ چار سو روپیہ اور ایک مکان خام قیمتی ایک سو روپیہ کل قیمت ۵۰۰ روپیہ ہوتی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرے مرنے کے بعد جو جائداد زائد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

میری اس وقت عمر ۸۰ سال تک ہے ضعیف العمر اور کمزور ہوں۔ روٹی میرا لڑکا دیتا ہے۔ میں اپنی آمدن سے ۴ ماہوار چندہ حصہ آمد انشاء اللہ دیتا رہوں گا۔ میں کوئی روزگار نہیں کر سکتا اگر کوئی رقم حصہ جائداد میں داخل خزانہ کروں تو وہ حصہ وصیت سے منہا سمجھی جائے گی۔

العبد:۔ صوبہ سکنہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ ۱-۷/۳۹

گواہ شد:۔ محمد رمضان سکنہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:۔ مرزا محمد حسین جنرل محصل بیت المال ۷/۳۹

نمبر ۵۳۹۶:۔ مسماۃ زینب بی بی زوجہ ماسٹر بیرم خان قوم راجپوت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۳۳۲ ج۔ب دھنی دیو ڈاک خانہ خاص ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۵/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائداد صرف میرا حق مہر ہے۔ جو تین صد روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں کچھ رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کر کے رسید حاصل کروں۔ تو وہ رقم میرے حصہ جائداد سے منہا کر دی جائے۔ نیز میں یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ اگر بوقت وفات اس جائداد کے علاوہ جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ اور میرے ورثا میری اس وصیت کے پابند ہونگے۔ میں یہ بھی صدق دل سے اقرار کرتی ہوں۔ کہ اگر میں نے دستی کام سے یا تجارت یا ملازمت سے کوئی آمد پیدا کی۔ تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔

العبد:۔ نشان انگوٹھا۔ زینب بی بی زوجہ ماسٹر بیرم خان سکنہ چک ۳۳۲ ج۔ب ڈاک خانہ خاص ضلع لائل پور

گواہ شد:۔ بیرم خان بقلم خود خاوند موصیہ ۱۲-۵/۳۹

گواہ شد:۔ عبد الرحمن انگلش ٹیچر سکرٹری وانسپکٹر وصایا چک ۳۳۲ ج۔ب ضلع لائل پور۔

نمبر ۴۹۵۴:۔ میں محمد ثناء اللہ ولد نور محمد مرحوم قوم بھٹی پیشہ زمینداری عمر ۴۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۶ء ساکن بڈھاتوں ڈاک خانہ راجوری ضلع ریاسی صوبہ جموں وکشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ جنوری ۱۹۳۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

۱۔ میری اس وقت جائداد حسب ذیل ہے۔

۲۔ جائداد غیر منقولہ و منقولہ کی مالیت چار گھماؤں زمین قیمتی چھ صد چالیس روپیہ نصف جن کے تین صد بیس روپے ہوتے ہیں۔

۳۔ اس وقت میرا گذارہ اسی زمین کی آمد پر ہے۔ جو کہ تقریباً چالیس روپے سالانہ بصورت دانہ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں ہے

۴۔ زمین مذکورہ کے علاوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے تین مکان خام قیمتی تیس روپے اور کتب متفرق قیمتی ۲۵ روپے بھی ہیں

۵- میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا آٹھواں حصہ بمد وصیت خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل کرتا رہونگا

۶- میری وفات کے بعد میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی آٹھویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

۷- اگر میں اپنی جائیداد کا کل حصہ وصیت یا اس کا کوئی جزو یا اس کی قیمت حوالہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کردوں گا تو میرے ترکہ میں سے وہ حصہ یا جزو حصہ ادا شدہ شمار ہوگا۔ فقط مورخہ ۲ جنوری ۱۹۳۸ء

العبد تعلم خود محمد ثناء اللہ احمدی ولد نور محمد ساکن پڈھاتوں ضلع ریاسی۔ گواہ شد محبوب مصحف علی ولد میر تار ساکن بڈھاتوں گواہ شد عبد الحلیم ولد امیر محمد ساکن چارکوٹ گواہ شد سید احمد علی مولوی فاضل قادیان

کسر صلیب وقتل خنزیر کے لئے کاری ہتھیار

(۱) تحیۃ الاسلام	۲/
(۲) سچائی کا اظہار	۱/
(۳) انوار الاسلام	۵/
(۴) ضیاء الحق	۳/ — ۲/
(۵) تحفہ قیصرہ	۲/
(۶) نور القرآن حصہ اول و دوم	۸/
(۷) ستارہ قیصرہ	۲/
(۸) فریاد درد	۳/
(۹) پرانی تحریریں	۲/
(۱۰) چشمہ مسیحی	۳/
(۱۱) احمدیہ پاکٹ بک جدید ایڈیشن	۸/
(۱۲) انٹی کرائسٹ اینڈ دجال انگریزی	۳/
(۱۳) اسلام اینڈ ادر فیتھز انگریزی	۲/
(۱۴) پیغام صلح انگریزی	۱/
(۱۵) پیغام آسمانی انگریزی	۲/

ملنے کا پتہ:- بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲- ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۵- منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ حاجی غلام محمد ولد کالو ذات ڈھول سکنہ پول والہ تحصیل جام پور ضلع ڈیرہ غازیخان مقروض نے زیر دفعہ ۹- ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈیرہ غازی خان درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۲ $\frac{9}{39}$ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ $\frac{8}{39}$ ۲

(دستخط) جناب چیرمین صاحب بہادر مصالحتی بورڈ قرضہ تحصیل ڈیرہ غازیخان ضلع ڈیرہ غازی خان

(بورڈ کی مہر)

فارم

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲- ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۵- منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ لال دین ولد محکم دین ذات جٹ سکنہ رو مبیلا تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹- ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۴ اگست ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ یکم اگست ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی

چیرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

فارم

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲- ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۵- منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ تیجا سنگھ ولد پال سنگھ ذات جٹ سکنہ جانکے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹- ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲ اکتوبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۳۱ جولائی ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی

چیرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

فارم

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲- ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۵- منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ اللہ دتہ ولد شادی ذات جٹ سکنہ منڈیرانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹- ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۷ $\frac{9}{39}$ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی

چیرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

ضرورت رشتہ

ایک اعلیٰ خاندان کی تعلیم یافتہ قبول صورت کنواری لڑکی کے لئے جو امور خانہ داری سے بخوبی واقف ہے رشتہ مطلوب ہے۔ عمر تقریباً ۱۵ سال ہے۔ لڑکا شریف خاندان مخلص احمدی۔ تعلیم یافتہ اور باروزگار ہو۔ دہلی اور یو۔پی کو ترجیح دی جائے گی لڑکی کا والد ایک معزز سرکاری عہدہ پر بمشاہرہ ایکسو دس روپیہ ماہوار ملازم ہے۔ خط وکتابت بنام ایم عبد الرشید خان احمدی ریٹائرڈ پوسٹماسٹر موضع بھنڈورہ ڈاکخانہ بشارت گنج ضلع بریلی

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوانوں کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کرکے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی قیمت فی شیشی دو روپے ۲/۸ نوٹ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:- مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ملبورن ۷ اگست۔ جرمنی کے وزیر پروپگینڈا نے ایک مضمون میں لکھا تھا کہ آئندہ جنگ میں آسٹریلیا برطانیہ کا ساتھ نہیں دے گا۔ آج وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے۔ کہ جنگ کے وقت آسٹریلیا ضرور برطانیہ کی امداد کریگا۔

شملہ ۷ اگست۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہوائی حملوں سے دفاع کے لئے صوبجاتی حکومتوں کو جو زائد خرچ ادا کرنا پڑا ہے۔ وہ حکومت ہند اپنے پاس سے ادا کر دے گی۔

لاہور ۷ اگست۔ حکومت پنجاب نے شاہی مسجد کی مرمت کے لئے جو فنڈ جاری کر رکھا ہے اس میں اس وقت تک ۱ لاکھ ۳۵ ہزار روپیہ جمع ہو چکا ہے۔

مدراس ۷ اگست۔ وزیر صحت مدراس نے اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت ہومیوپیتھک طریق علاج کو تسلیم نہیں کرتی۔

لاہور ۷ اگست۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰ دسمبر کو لاہور میں مسلم لیگ کا آل انڈیا سالانہ اجلاس ہوگا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اس میں شرکت کے لئے صوبہ سرحد سے ۲ ہزار والنٹیر آئیں گے اور آزاد قبائل کا ایک مسلح دستہ مسٹر جناح کی قیامگاہ پر پہرہ دے گا۔

حیدر آباد ۷ اگست۔ حضور نظام کی طرف سے ایک فرمان شائع ہوا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ عوام کا خیال ہے۔ کہ میری کونسل کا مجھ سے اختلاف ہوگیا ہے۔ یہ صحیح نہیں۔ میں اکیلا ملک کی بھلائی کا ذمہ دار ہوں اور میرے مشیر اپنی اپنی رائے کے مطابق مجھے مشورہ دیتے ہیں۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے۔ کہ کسی سے کسی وقت کوئی غلطی ہو جائے لیکن اس کے یہ معنے نہیں کہ ان کی وفاداری مشکوک ہے۔ وہ سب اطاعت شعار اور دوراندیش ہیں۔

لنڈن ۷ اگست۔ انگلستان کی وزارت بحریہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ۲۵ نئے جنگی جہاز تعمیر کئے جائیں۔

برگوس ۷ اگست جنرل فرینکو نے ایک اعلان کے ذریعہ سپین کی فسطائی پارٹی کو زیادہ اختیارات دیدیئے ہیں۔ خارجہ پالیسی تعلیمی سکیم پریس اور پروپیگنڈا سب کچھ اس کے سپرد کر دیا گیا ہے۔

ماسکو ۷ اگست۔ مانچوریا کی سرحد پر جاپانیوں اور سوویٹ منگولین افواج میں سخت جنگ ہوئی۔ موخرالذکر نے ۵۹ جاپانی طیارے نیچے گرا لئے جاپانیوں نے ان کی صفوں کو توڑنے کی کوشش کی۔ مگر سخت نقصان اٹھا کر پسپا ہوئے۔

قاہرہ ۷ اگست۔ سیاسی حلقوں میں یہ افواہ ہے۔ کہ محمود پاشا نے علالت کے باعث وزارت عظمیٰ سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ مگر ہز مجسٹی نے ابھی منظور نہیں کیا۔ وفد پارٹی نے وزارت پارٹی کے خلاف ایک منظم مہم جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور امید کی جاتی ہے کہ نحاس پاشا پھر برسر اقتدار آجائیں گے۔

لاہور ۷ اگست حکومت پنجاب نے ٹریڈ ایمپلائز بل جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ پرائیویٹ ملازمتوں کے سلسلہ میں قواعد مرتب کئے جائیں۔ اطلاع عام کے لئے شائع کر دیا ہے۔

لنڈن ۷ اگست۔ بوہیمیا اور موریویا میں سوڈٹین جرمن گرفتار کئے جا رہے ہیں۔ ان میں سے بعض کے خلاف سنگین الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ جرمن پالیسی میں تبدیلی واقع ہوگئی ہے۔ اور مستقبل قریب میں عجیب باتیں ظاہر ہونگی۔

لنڈن ۷ اگست۔ آج یہاں ایک گیس کمپنی کی عمارت میں گیس کا بڑا سلنڈر پھٹ گیا جس سے ایسا دھماکا ہوا۔ کہ تمام شہر کانپ اٹھا۔ عظیم الشان عمارت فوراً گر کر پیوند خاک ہوگئی۔ گردونواح کی عمارتوں کے شیشے اور کھڑکیاں اڑ گئیں۔ سینٹ پال کی تاریخی عمارت کی کھڑکیاں بھی چکنا چور ہوگئیں۔ مشین گن کی گولیوں کی طرح شیشے کے ٹکڑے برسنے لگے۔ ایک سو اشخاص مجروح ہوگئے۔ بڑی مشکل سے آگ پر قابو پایا جا سکا۔

بمبئی ۷ اگست۔ بعض سرکردہ شہریوں نے ہائیکورٹ میں حکومت بمبئی کے خلاف دس فی صدی جائداد ٹیکس لگانے کی وجہ سے دعویٰ دائر کر دیا ہے۔

لنڈن ۷ اگست۔ امپیریل ایرویز کا ایک طیارہ آج ستر ہزار خطوط لے کر امریکہ روانہ ہوگیا۔ ڈاک کا کل وزن ۴ ٹن کے قریب ہوگا۔

لنڈن ۷ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ بلغاریہ کی پارلیمنٹ کے ۱۲ ارکان کا ایک وفد ماسکو جا رہا ہے۔ تا روس کے ساتھ معاہدہ مودت قائم کیا جائے اس معاہدہ کو اس ملک میں بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔

کلکتہ ۷ اگست۔ آج حکومت بنگال نے تین مزید سیاسی قیدی قبل از اختتام میعاد رہا کر دیئے۔

شملہ ۷ اگست۔ اکتوبر میں بمقام لکھنؤ اصلاح تعزیرات ہند کی غرض سے ایک مؤتمر منعقد ہو رہی ہے جس کی صدارت مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی اور افتتاح فیڈرل چیف جسٹس کریں گے۔

لنڈن ۷ اگست نئے قانون کے ماتحت آئرش ری پبلکن آرمی کے ۵۷ اشخاص انگلستان سے نکالے جا چکے ہیں۔ جن میں ایک عورت بھی ہے جو اس تحریک میں شریک عورتوں کی لیڈر ہے۔

بمبئی ۷ اگست۔ چونکہ حالات معمول پر آگئے ہیں۔ گورنمنٹ نے کرفیو آرڈر اور دفعہ ۱۴۴ کے احکام کو قبل از اختتام واپس لے لیا ہے۔ اخبارات پر عائدشدہ پابندیاں بھی اٹھائی جانے والی ہیں۔

ہنگ کنگ ۷ اگست مختلف محاذوں پر چینی افواج جاپانیوں کو شکست دے رہی ہیں۔ انہوں نے اس وقت تک سپنگ ہانکو ریلوے پر قبضہ مکمل کر لیا ہے۔ وانگ مون میں جاپانی افواج پسپا ہو رہی ہیں۔

کانپور ۷ اگست حکومت یوپی نے حکم دیا ہے کہ آل انڈیا چرخہ سنگھ کے مصدقہ کھدر پر کسی قسم کا محصول چونگی یا ٹول ٹیکس وصول نہ کیا جایا کرے

لاہور ۷ اگست۔ اخبارات میں شائع ہوا تھا۔ کہ ٹیلیگراف ٹریننگ کلاس لاہور کے ایک ہندو ماسٹر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک کی ہتک کی تھی۔ پوسٹماسٹر جنرل نے اعلان کیا ہے۔ کہ میں نے تحقیقات کے بعد اس الزام کو غلط پایا ہے۔ ماسٹر مذکور نے خود بھی اس کی تردید کی ہے۔

لاہور ۷ اگست۔ آج اچھوتوں کے ایک وفد نے وزیر اعظم پنجاب سے ملاقات کی۔ اور مطالبہ کیا۔ کہ لاہور کارپوریشن میں ان کے لئے جداگانہ نیابت کا انتظام کیا جائے۔ آپ نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ اچھوتوں کی اکثریت اس کے خلاف ہے

لائل پور ۷ اگست۔ گندم ۲/۱/- نخود ۶/۱۴ ۲/ تیل توریہ ۱۴/۸ شہد خالص ۲۵/-/- گھی ۳۸/-/- گڑ ۶/۸/- شکر ۸/۸/- اون ۱۸/-/- اچھے ۳۰/-/- تک دیسی روئی ۹/۸/- ۱۰/-/- تک

لنڈن ۷ اگست معلوم ہوا ہے کہ اس وقت جرمنی کے پاس ۷½ لاکھ مسلح فوج موجود ہے جو اس ماہ کے آخر تک ۲۰ لاکھ ہو جائے گی۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا رکھتا ہوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دل میں حُبِّ قادیاں دارالاماں رکھتا ہوں میں
مضمحل رکھتے ہیں افکار و حوادث دہر کے
کب تک اے دشمن کھٹے جائیگا تو اپنی زباں
میری شمشیرِ قلم تیغِ دو دم سے کم نہیں
احترام ابنائے فارس کا ہے دل میں۔ اسلئے
مردِ حق لے کر عصاءِ روس کہدے گا مزد
کوہ کرمل میں بہاءِ حق کو دیکھا جلوہ گر
میں نے قرآں پیش کرکے زیر کیسر کر لیا
پھول جھڑتے ہیں لبِ دلدار سے گفتار میں
ان کے در پر ہوکے حاضر۔ شکوۂ جورِ بتاں؟
باوجود اتنی فراخی کے زمیں مجھ پر ہے تنگ
زاہد و زہد و ورع ہے۔ احمدی میخانے میں
طالبِ ارشاد آ۔ رشد و ہدائت سیکھ لے
منامنِ غلہ بریں مامور ہوتے ہیں تمام
رفع ایماں بر ثریا ہے حدیثِ مصطفےٰ
فارسی الاصل مامور اس کو واپس لائے گا
دے تجارت کو۔ کوئی صدق و دیانت سے فروغ
اختیاری موت میں پنہاں ہے راز زندگی
دولتِ جاوید مل جائے گی۔ راہِ مولےٰ میں
"از عمل ثابت کُن آں نورے کہ در ایمانِ تُست"

آرزوئے مسکنِ جنت نشاں رکھتا ہوں میں
دل کو ہر حالت میں پھر بھی شادماں رکھتا ہوں میں
چپ ہوں لیکن بولنے والی زباں رکھتا ہوں میں
اور دعاؤں کے کئی تیر و سناں رکھتا ہوں میں
عزمِ تبلیغ کسانِ اصفہاں رکھتا ہوں میں
ہاتھ میں اپنے بخارا کی کماں رکھتا ہوں میں
مسجدِ محمود میں اس کا نشاں رکھتا ہوں میں
جب کہا بابی نے اقدس یا بیاں رکھتا ہوں میں
اپنی نظروں میں بہارِ بے خزاں رکھتا ہوں میں
آہ یہ تاب و تب و ہمت کہاں رکھتا ہوں میں
کیا ہوا آنکھوں کے تل میں آسماں رکھتا ہوں میں
اک جوانِ دلربا۔ پیرِ مغاں رکھتا ہوں میں
جو خلوصِ دل سے آئے میہماں رکھتا ہوں میں
اتقا کی شرط لیکن ہر زماں رکھتا ہوں میں
اس لئے اس پر یقینِ بے گماں رکھتا ہوں میں
پیشگوئی کی صداقت حرزِ جاں رکھتا ہوں میں
اس کے حق میں مژدۂ باغِ جناں رکھتا ہوں میں
یاد یہ ارشادِ محمودِ زماں رکھتا ہوں میں
خرچ کر دوں میں اگر جو کچھ یہاں رکھتا ہوں میں
حفظ فرمانِ مسیحِ موناں رکھتا ہوں میں

اکمل عفا اللہ عنہ

سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ راولپنڈی

چونکہ راجہ عبدالحمید صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ راولپنڈی انسپکٹنگ سٹاف میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ لہذا ان کی جگہ میاں عبدالحق صاحب بی۔ اے کو سیکرٹری تبلیغ مقرر کیا جاتا ہے۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

سندھ پراونشل انجمن احمدیہ

سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت جماعت ہائے سندھ و مبلغ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ ماہوار رپورٹیں مرتب فرما کر بہت جلد خاکسار کے نام ارسال فرمادیں۔ رپورٹ بھجوانے میں دیر نہیں ہونی چاہیئے۔ مہینہ ختم ہوتے ہی رپورٹ بھجوا دینی چاہیئے۔ خاکسار احمد الدین سیکرٹری تعلیم و تربیت سندھ پراونشل انجمن احمدیہ

رپورٹیں جلد بھیجیں

یوم التبلیغ ۳۹ء کی رپورٹیں بہت کم جماعتوں کی طرف سے موصول ہوئی ہیں لہذا جن جماعتوں نے ابھی تک رپورٹیں ارسال نہیں کیں۔ براہ مہربانی جلد بھیجیں۔

(مہتمم نشر و اشاعت)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے:

423	Easa Kwamin Saltpond Gold-Coast W. Africa.	452	Adam S/o Kwa Saltpond Gold Coast W. Africa
424	Ahal Leke Kofo "	453	Yusuf Jamal S/o Kofi "
425	Said "	454	Amina S/o Kwesi Baa "
426	Jakir S/o Kwamin "	455	Yakub S/o Baker "
427	Adam Kofi "	456	Maryam D/o Kwella.
428	Ababeker Kwamin "	457	Fatima " Kofi .
429	Inwail Kweku "	458	Suleman "
430	Hawa W/o Keesi "	459	Nurud Din "
431	Hajirah W/o Ahkan "	460	Hajirah D/o Kwesi "
432	Mustapa S/o Alwoun "	461	Nuh S/o Kabike "
433	Omar S/o Alorh "	462	Alhasan S/o Kwamin "
434	Abdallah S/o Kofi "	463	Mohamad Kofo "
435	Salamat D/o Kweke "	464	Hawa D/o Adam Kofi "
436	Hajira D/o Kweke "	465	Baker "
437	Fatima " " "	466	Mohamad S/o Afuidji "
438	Alhasan S/o Kwagwig "	467	Ishaque S/o Akata "
439	Saeedah D/o Kabina "	468	Hawa S/o Senyi "
440	Ayesha D/o Adam "	469	Musa S/o Kofi "
441	Maryam " Kweku "	470	Yakub " " "
442	Musa S/o Kofi "	471	Sara D/o Kwesi "
443	Eesa Kabina "	472	Amina D/o Kweku "
444	Usman Kwesi "	473	Abbas S/o Kweku "
445	Ahmad Kofo "	474	Mohamad S/o Ibrahim "
446	Adam Kwamina "	475	Saleh S/o Kabina "
447	Yakub Dasid "	476	Maryam D/o Kabina "
448	Ishaque Kwa Gyan. "	477	Skeena D/o Kwamin
449	Maryam D/o Aka "	478	Fatima " Kofi
450	Hajira " Kwason		
451	Alisah " Kweku "		

(باقی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیہات کی صفائی اور احمدی احباب

تحریک جدید کے دوسرے دور کا آغاز فرماتے ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو امور جماعت کے لئے قابل عمل قرار دیئے تھے۔ ان میں سے ایک اہم امر جس کا زیادہ تر تعلق دیہاتی اصحاب سے ہے۔ یہ ہے۔ کہ وہ دیہات جہاں احمدیوں کی اکثریت ہے۔ وہاں ہماری جماعت کے دوستوں کو ایسی صفائی رکھنی چاہیئے کہ وہاں کی نظافت اور عمدہ حالت کو دیکھتے ہی لوگ سمجھ لیں۔ کہ یہ احمدیوں کی آبادی ہے۔ چنانچہ حضور نے جلسہ سالانہ ۱۹۳۷ء پر اس امر کی طرف احبابِ جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:-

"چوتھا امر جس کی طرف میں خاص توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ مخلوقِ خدا کی خدمت ہے۔ تم کو چاہیئے۔ کہ اپنے ہاتھوں سے کام کرو۔ اور خود محنت کرکے اپنے گاؤں وغیرہ کی صفائی کرو۔ ہندوستانی شہروں کی سڑکیں اور گاؤں کی گلیاں بالعموم گندی رہتی ہیں۔ ہماری جماعت کا فرض ہے۔ کہ وہ ان کی صفائی کی طرف توجہ کرے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نظافت کے متعلق اپنی امت کو جو احکام دیئے ہیں۔ وہ اسی صورت میں عملی رنگ میں سرانجام دیئے جاسکتے ہیں۔ جب ہم میں سے ہر چھوٹا بڑا اپنے ہاتھ سے کام کرنا عار نہ سمجھے۔ اور صفائی میں مشغول رہے۔ بلکہ جس گاؤں میں احمدیوں کی اکثریت ہو۔ اُسے دُوسرے دیہات کے مقابلہ میں صفائی میں اس طرح ممتاز ہونا چاہیئے۔ کہ ایک اجنبی شخص بھی جب کسی ایسے گاؤں میں داخل ہو۔ تو وُہ اس کی صفائی اور نظافت کو دیکھتے ہی سمجھ لے۔ کہ یہ احمدیوں کا گاؤں ہے"

(انقلاب حقیقی صفحہ ۱۱۴ و صفحہ ۱۱۵)

حقیقت یہ ہے۔ کہ دیہات کی صفائی نہایت ضروری ہے اور جن دیہات میں خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدیوں کی آبادی زیادہ ہے۔ یا کافی ہے۔ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کے ماتحت ان باتوں کا انسداد کرنے کی کوشش جاری کر دینی چاہیئے۔ جو حفظِ صحت کے لحاظ سے نقصان رساں ہیں۔

عام طور پر دیہاتی آبادی کے ارد گرد نشیب زمین ہوتی ہے۔ جس میں برسات کا پانی جمع رہ کر سڑتا رہتا ہے۔ یہ نشیب مکانوں کی تعمیر۔ اور گھروں کی مرمت کے لئے مٹی کھودنے کی وجہ سے بنتا ہے۔ اور روز بروز اس کی گہرائی میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ جہاں بدبو کے علاوہ مچھر پیدا ہوتے اور ملیریا بخار پھیلانے کا باعث بنتے ہیں۔ اس وجہ سے ضروری ہے کہ وہ تمام جوہڑ اور گڑھے جو آسانی سے پُر ہو سکیں۔ انہیں پُر کر دیا جائے اور جن جوہڑوں کی گہرائی اور وسعت ایسی ہو۔ کہ انہیں پُر کرنا دُشوار اور مشکل ہو۔ تو ان کے کناروں کو ہموار کرکے گھاس پھونس دُور کر دینا چاہیئے۔ اور آئندہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جہاں تک ممکن ہو۔ جوہڑ گاؤں سے کافی فاصلہ پر بنائے جائیں۔

پھر دیہات میں گلیوں کی صفائی کا یوں بھی کوئی انتظام نہیں ہوتا۔ مزید برآں گھروں کا پانی گلیوں میں پہونچکر انہیں اور زیادہ گندہ بنا دیتا ہے۔ اس کے لئے یا تو نکاس کا عمدہ انتظام کرنا چاہیئے۔ یا پھر گھر میں تھوڑی بہت سبزی لگا کر پانی کا رُخ اس کی طرف کر دینا چاہیئے:۔

چونکہ دیہات میں اب نلکوں کا رواج عام ہو رہا ہے۔ اور گھروں میں پانی بآسانی دستیاب ہوسکتا ہے اس لئے گھروں میں تھوڑی بہت سبزی بآسانی لگائی جاسکتی ہے۔ اور موسمی پھولوں کا لگانا بھی زیب و زینت کا باعث ہوسکتا ہے — اس طرح استعمال شدہ پانی بجائے مضر ثابت ہونے کے مفید بن سکتا ہے:۔

پھر اللہ تعالےٰ کی دو عظیم الشان نعمتیں روشنی اور ہوا ہیں۔ جن کا انسانی صحت کے ساتھ بہت بڑا تعلق ہے اور خدا تعالےٰ نے امیر اور غریب دونوں کو اس نعمت سے یکساں حصہ دیا ہے مگر دیہاتی جب مکان بناتے ہیں۔ تو ان دونوں نعمتوں کا قطعاً خیال نہیں رکھتے۔ مکان میں عموماً نہ تو کھڑکیاں ہوتی ہیں۔ نہ روشندان اور نہ دھوئیں کے خارج ہونے کا کوئی انتظام۔

پس مکانوں کو اس ڈھب کا بنانا چاہیئے کہ ان میں روشنی اور ہوا پوری طرح آ جا سکے۔ اس کے لئے ہر کمرے میں کھڑکیاں اور روشندان ہونے چاہئیں۔ پرانے مکانوں میں بھی اس کا انتظام ضرور کرنا چاہیئے:۔

اسی طرح مویشیوں کے کمرے بھی نہایت صاف ستھرے اور ہوادار ہونے چاہئیں۔ کیونکہ جس طرح انسان روشنی اور ہوا کا محتاج ہے۔ اسی طرح حیوان بھی ان چیزوں کے محتاج ہیں:۔

پھر زمیندار دوستوں کو چاہیئے کہ وُہ طریق اختیار کریں۔ جن پر عمل پیرا ہونے سے پیداوار میں زیادتی ہوسکتی ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ فصل کی کاشت سے پہلے زمیندار تخم ریزی کے لئے نہایت محنت سے زمین تیار کریں۔ اور اچھی کھاد استعمال کریں۔ گوبر نہایت اعلےٰ قسم کی کھاد ہے۔ لیکن اس کے محفوظ رکھنے کا طریق درست نہیں۔ اس لئے کھاد اعلےٰ درجہ کی نہیں بنتی۔ گلے سڑے پتے گھاس پھونس اور گوبر اگر گڑھوں میں جمع کیا جائے۔ تو مفید کھاد تیار ہوسکتی ہے دوسری چیز جس کا فصل کی بہتری کے ساتھ تعلق ہے۔ وہ اعلےٰ بیج ہے۔ اس کی طرف جتنی توجہ کی جائے گی۔ اتنی ہی پیداوار میں زیادتی ہوسکتی ہے زمینداروں کے فائدہ کے لئے حکومت نے محکمہ زراعت قائم کیا ہوا ہے۔ جس نے ملک کے طول و عرض میں زراعتی فارم کھولے ہوئے ہیں۔ اچھا بیج مہیا کرنے کے لئے اس محکمہ نے ایجنسیاں قائم کر رکھی ہیں۔ جہاں سے محکمہ کا منظور شدہ بیج دستیاب ہوسکتا ہے۔ پس زمیندار دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وُہ اپنے قرب و جوار کے زراعتی فارموں کو وقتاً فوقتاً دیکھا کریں۔ اور جس طرح وہاں کام ہوتا ہے۔ اسی طرح اپنے کھیتوں میں کام کیا کریں۔ اور جب بیج خریدیں۔ تو وہیں سے خریدیں:۔

غرض کیا صفائی کے لحاظ سے اور کیا پیداوار کے لحاظ سے ہماری جماعت کے زمیندار دوستوں کو اپنے اپنے گاؤں اور فصلوں وغیرہ کی بہتری کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ کیونکہ تحریک جدید کے مطالبات میں سے یہ بھی ایک اہم مطالبہ ہے۔ اگر ہر جگہ کے احمدی احباب اس بارے میں نمونہ قائم کریں۔ تو دوسرے لوگوں کو بھی ضرور اس طرف توجہ پیدا ہوگی اور وُہ اس بارے میں خوشی سے ان کی تقلید کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گے موجودہ زمانہ میں دیہات کی اصلاح کا سوال بہت اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ یہاں تک کہ حکومت بھی اس کی ضرورت کو سمجھتے ہُوئے دیہاتیوں کی فلاح و بہبود کے لئے وقتاً فوقتاً کافی روپیہ خرچ کرتی رہتی ہے۔ مگر ضروری ہے۔ کہ دیہاتی بھی اس امر کی قدر و قیمت کا صحیح احساس کریں۔ اور اس کے لئے کوشاں ہوں۔ تاکہ جلد مفید نتائج پیدا ہو سکیں۔ احمدی احباب کو اس بارے میں بھی مثال بننا چاہیئے:۔

ایک مولوی صاحب کی شرمناک کذب بیانی

احمدیت کے خلاف غیر احمدی علماء کی طرف سے بعض دفعہ اس قسم کی حرکات صادر ہوتی ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں میں ذرہ بھر بھی خشیت اللہ باقی نہیں رہ گئی اور تقویٰ سے بالکل تہیدست ہو گئے ہیں۔ سیدھی سادی بات ہوتی ہے مگر اسے اس طرح توڑ مروڑ کر رکھ دیا جاتا ہے۔ کہ دوسرے کے لئے حقیقت کا سمجھنا بالکل ناممکن ہو جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ تو کھلے بندوں دھوکہ دیا جاتا۔ اور جھوٹ بولا جاتا ہے۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل واقعہ میں کیا گیا۔

موضع نارنگ ڈاک خانہ منگووال تحصیل پھالیہ ضلع گجرات سے ایک صاحب عبدالعزیز نامی نے لکھا ہے کہ میں سلسلہ احمدیہ کی کتابیں پڑھنے کے بعد دل میں احمدیت کی صداقت کا قائل ہو چکا تھا۔ اور ارادہ رکھتا تھا کہ ظاہر میں بھی بیعت کر کے علانیہ جماعت احمدیہ میں شامل ہو جاؤں۔ کہ اتفاقاً ایک مولوی محمد عالم صاحب سے جو اسی علاقہ کا ہے ملاقات ہو گئی۔ دوران ملاقات میں جب اسے میرے متعلق یہ معلوم ہوا کہ میں احمدیہ عقائد سے متاثر ہوں۔ تو وہ حضرت صاحب کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کرنے لگ گیا۔ اور آخر میں اس نے کہا۔ کہ مرزا غلام احمد نے تو لکھا ہے کہ خدا نے مجھ سے رجولیت کی۔ اور مجھے حمل ہوا۔ اور پھر اس سے میں پیدا ہوا۔" میں نے پوچھا حضرت مرزا صاحب نے یہ کس کتاب میں لکھا ہے۔ اس نے کہا حقیقۃ الوحی میں۔ اور اگر تم تحریری طور پر یہ اقرار کرو۔ کہ اگر حقیقۃ الوحی سے یہ الفاظ نکل آئے تو میں احمدی نہیں بنوں گا۔ تو میں یہ الفاظ نکال کر دکھانے کے لئے تیار ہوں اس پر میں نے لکھ دیا کہ اگر یہ بات حقیقۃ الوحی میں سے نکل آئی تو میں مرزا صاحب کو صادق نہیں سمجھوں گا۔ اور کتاب حقیقۃ الوحی منگوائی گئی مولوی مذکور نے اس کے عربی حصہ الاستفتاء صفحہ ۱۵ سطر بارھویں سے یہ عبارت پڑھی

کرایھلک اللّٰہ بحیلھم ودعواتھم رجلا یعلم انہ صادق بل ھو قوم عمون۔

اور اس کا ترجمہ یہ کیا۔ کہ "اے میری عرس تو میرے پاس آ میں تجھ سے رجولیت کروں۔"

چونکہ میں عربی نہیں جانتا۔ اس لئے میں نے اس مولوی سے کہا کہ تم خدا کی قسم اٹھا کر کہو کہ تم نے اس عبارت کے جو معنی کئے ہیں وہ درست ہیں۔ اس پر اس نے تقریباً ایک سو آدمیوں کے مجمع میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بیان کیا۔ کہ اس عبارت کا یہی ترجمہ ہے۔ جو میں نے کیا۔ اور چونکہ میں تحریری معاہدہ کر چکا تھا۔ اس لئے میں نے احمدیت کے متعلق اپنے خیالات میں تبدیلی کر لی۔ مگر چونکہ مجھے اطمینان قلب حاصل نہیں۔ بلکہ سخت اضطراب میں ہوں۔ اس لئے مولوی صاحب نے جو عبارت پیش کی ہے۔ اور اس کا جو ترجمہ کیا ہے۔ اس کے متعلق بذریعہ اخبار مطلع فرمائیں۔ کہ کیا وہ صحیح ہے

معلوم ہوتا ہے مولوی صاحب مذکور نے دھوکہ دینے میں حد درجہ کی بے باکی سے کام لیا۔ اور بیحیائی کی یہ انتہا ہے۔ کہ عربی فقرہ میں کئی ایک الفاظ مثلاً "اللہ" "صادق" اور "قوم" ایسے ہیں۔ جن کا مفہوم معمولی اردو پڑھے لکھے لوگ بھی جانتے ہیں۔ مگر مولوی صاحب نے جو ترجمہ بتایا یا غلط معنی بیان کئے۔ ان میں ان کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ اور کسی نے اتنا نہ پوچھا کہ یہ الفاظ کدھر چلے گئے۔ بلکہ جھٹ مولوی صاحب کی بات پر ہی اعتبار کر لیا گیا۔ حالانکہ یہی وہ علماء ہیں جن کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ وہ آسمان کے نیچے سب مخلوق سے بدتر ہیں۔ چونکہ روحانیت ان لوگوں سے سلب ہو چکی ہے۔ اور نفسانیت ان کی رگ رگ میں سما چکی ہے۔ اس لئے غلط بیانی سے انہیں قطعاً عار نہیں۔ عربی عبارت کا ترجمہ تو یہ ہے کہ کیا خدا ان مخالفین کے حیلوں اور ان کی چیخ و پکار کی وجہ سے اس شخص کو ہلاک کر دے۔ جس کے متعلق اسے خوب معلوم ہے۔ کہ وہ صادق اور راستباز ہے۔ خدا تعالیٰ ایسا نہیں کر سکتا۔ مگر غیر احمدی مولوی نے اس کا جو ترجمہ بتایا جس کا ایک لفظ بھی درست نہیں۔ جھوٹ کی بھی آخر کوئی حد ہوتی ہے مگر اتنا بڑا جھوٹ بولنا انتہا درجہ کی سیاہ دلی اور شقاوت قلبی کا ثبوت ہے

مولوی صاحب مذکور نے یہ شرمناک حرکت ایک متلاشی حق کو گمراہ کرنے کے لئے کی ہے۔ اور اس طرح اس کے لئے ٹھوکر کا موجب بن کر سمجھا کہ بہت بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ لیکن دراصل اس کے لئے حق کے قبول کرنے کا راستہ بالکل صاف کر دیا ہے۔ کیونکہ وہ دیکھ سکتا ہے۔ کہ جو لوگ دین کے معاملہ میں اس قدر جھوٹ اور کذب بیانی سے کام لے سکتے ہیں۔ ان کے محروم از صداقت ہونے میں ایک ذرہ بھی شک نہیں کیا جا سکتا۔ اگر وہ حق پر ہوں ان کے پاس صداقت ہو۔ تو انہیں جھوٹ سے کام لینے کی قطعاً ضرورت نہ ہو۔ اور نہ وہ دینی اور اخلاقی طور پر اس درجہ گرے ہوئے ہوں۔ کہ کھلم کھلا دھوکہ اور فریب دیتے ہوئے ذرا نہ شرمائیں پس یہی واقعہ ان صاحب کے لئے مشعل راہ ہدایت بن سکتا ہے۔ جنہوں نے باوجود دل میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے گھر کر جانے کے ابھی تک بیعت نہ کی تھی۔ انہیں اب ایک لمحہ کے توقف کے بغیر بیعت کر لینی چاہئے۔ دراصل بیعت کے دیگر بے شمار فوائد کے علاوہ ایک یہ بھی بہت بڑا فائدہ ہے۔ کہ انسان ایک ایسے محفوظ قلعہ میں داخل ہو جاتا ہے۔ جس پر حملہ کرنے کی دشمن جرأت نہیں کر سکتا۔ اور اگر جرأت کرے تو خدا تعالیٰ ایسی بصیرت اور قوت عطا کر دیتا ہے۔ کہ دشمن کو ناکام رہنا پڑتا ہے

علمی مرکزوں کا قیام

از حضرت مرزا شریف احمد صاحب

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک روایت سیرت المہدی میں درج ہے جس میں حضور نے فرمایا ہے کہ "جو شخص ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے" حضور کے اس ارشاد کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام احباب کو آپ کی کتابوں کے پڑھنے کی طرف پوری توجہ دینی چاہئے۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے بہترین طریق یہ ہے۔ کہ تمام بڑی بڑی جماعتیں اپنے ہاں مکمل لائبریری قائم کریں۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی تمام کتب موجود ہوں۔ چھوٹی جماعتیں اس تحریک میں اس طرح حصہ لے سکتی ہیں کہ چند ایک نزدیک کی جماعتیں مل کر ایک جگہ لائبریری قائم کر لیں۔ اور اس سے تمام احباب فائدہ اٹھائیں۔ جن جماعتوں میں پہلے سے لائبریری قائم ہے انہیں چاہئے کہ وہ اسے مکمل کریں۔ اور ایک کتاب کے کئی نسخے اس میں رکھیں

اس طور پر مختلف جماعتوں میں لائبریریوں کے قائم ہونے سے تبلیغ کے کام میں بھی بہت سہولت پیدا ہوگی۔ اور ہر جلسہ یا مناظرہ کے وقت مرکز سے جو کتابیں منگوانی پڑتی ہیں اس کی ضرورت نہ رہے گی۔

اس وقت بک ڈپو تالیف واشاعت نے خلافت جوبلی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتوں میں بہت رعایت کر دی ہے۔ پس احباب جماعت اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنے اپنے ہاں لائبریری قائم کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس کلام کی اشاعت کا موجب بنیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں یوم التبلیغ کس طرح منایا گیا

کرتارپور ضلع جالندھر

جناب ماسٹر محمد اقبال حسین صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میں نے قریباً دس معززین کو گھر پر دعوت دے کر احمدیت کی تبلیغ کی۔ اور مستورات نے بھی بعض معزز خواتین کو دعوت دے کر تبلیغ کی۔ احمدی نوجوانوں نے ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اور ایک گاؤں میں جا کر تبلیغ کی گئی۔

انبالہ شہر

مکرمی کرامت اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ تمام دوستوں کو ۱۲۔ حلقوں میں تقسیم کر کے ۲۰۰۰ ٹریکٹ تقسیم کرنے کے لئے دیئے گئے۔ احباب نے اپنے اپنے حلقہ میں ٹریکٹ تقسیم کئے۔ بعض معززین سے جن میں وکلاء اور اہل کار بھی شامل تھے۔ زبانی گفتگو بھی کی گئی۔

لودھراں ضلع ملتان

مولوی محمد سلیم صاحب سیکرٹری تبلیغ تحریر فرماتے ہیں۔ خاص لودھراں اور باہر کے چند جاہات پر جا کر تبلیغ کی گئی۔ اور خدا کے فضل سے اچھا اثر ہوا۔

لاہور

مکرمی غلام رسول صاحب تحریر فرماتے ہیں لاہور کے تمام حلقوں میں اچھی طرح یوم التبلیغ منایا گیا۔ اور ۴۵۰۰ مختلف قسم کے ٹریکٹ تقسیم کئے۔ تمام احباب نے عموماً ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اور بعض نے اپنے رشتہ داروں کو تبلیغ کی۔

ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

ماسٹر محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری تبلیغ تحریر فرماتے ہیں۔ ننکانہ صاحب اور بعض دیہات میں ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ ایک گریجوایٹ کو جناب چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب کا انگریزی لیکچر "احمدیت" دیا گیا چک ۵۶۵ کی جماعت نے بھی تبلیغ میں حصہ لیا۔

اوڈھرمہ ضلع سرگودھا

مولوی محمد دین صاحب مبلغ تحریر فرماتے ہیں۔ ۴۰۰ کے قریب مختلف قسم کے ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ اور لوگوں میں پیغام احمدیت پہنچایا گیا۔

محمود آباد ضلع جہلم

مکرمی نور احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ تحریر فرماتے ہیں۔ چھ گروپ بنائے گئے۔ اور ۲۰۰۔ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے کل ۱۰۶۔ افراد تک پیغام حق پہونچایا گیا۔ بعض ناخواندہ لوگوں کو ٹریکٹ پڑھ کر بھی سنائے گئے۔ بعض لوگوں نے تبلیغ میں مزاحمت کرنی چاہی لیکن ہم نے نرمی سے اپنا کام کیا۔

راولپنڈی

مکرمی عبدالحق صاحب تحریر فرماتے ہیں امسال یوم التبلیغ بہت احسن طریق پر منایا گیا۔ تمام اصحاب کے دس گروپ بنائے گئے۔ جنہوں نے مختلف مقامات پر تبلیغ کی اور پندرہ سو ٹریکٹ تقسیم کئے۔ کم از کم ایک ہزار غیر احمدیوں کو پیغام حق پہونچایا گیا۔ بعض لوگوں نے مزید لٹریچر کے لئے اشتیاق ظاہر کیا۔ اکثر لوگوں نے ہماری باتوں کو توجہ سے سُنا۔

ڈنگہ ضلع گجرات

مکرمی عطا محمد صاحب سیکرٹری تبلیغ تحریر فرماتے ہیں۔ جماعت احمدیہ ڈنگہ کے تمام خورد و کلاں نے یوم التبلیغ کو احسن طریق پر منایا۔ قریباً ۲۰۰۔ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ دیہات میں بھی بذریعہ ٹریکٹ اور زبانی تبلیغ کی گئی۔

سری نگر

مولوی عبدالواحد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ ۲۸۔ جولائی کے خطبہ جمعہ میں احباب کو یوم التبلیغ کی برکات کی طرف توجہ دلائی۔ گیارہ گروپ بنائے گئے۔ جو مختلف اطراف میں پھیل گئے۔ متعدد ٹریکٹ اور اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ بڑے بڑے افسروں۔ اور لیڈروں کو ملاقات کے ذریعہ تبلیغ کی گئی۔ خدا کے فضل سے اچھا اثر ہوا۔

ظفروال

ڈاکٹر محمد دین صاحب لکھتے ہیں۔ کہ عاجز معہ دو تین اور دوستوں کے ظفروال کے گرد و نواح کے دیہات میں تبلیغ کے لئے گیا۔ ایک مولوی صاحب سے گفتگو بھی ہوئی۔ ہم نے قرآن مجید سے مامور من اللہ کے معیار صداقت پیش کئے۔ جن کا ان سے کوئی جواب بن نہ پڑا

کالا گوجراں

مولوی عبدالقیوم صاحب سیکرٹری تبلیغ تحریر فرماتے ہیں۔ پندرہ آدمیوں کو تبلیغ کی گئی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔

کریام

مرزا عبدالغنی صاحب سیکرٹری تحریر کرتے ہیں ۱۷۰۔ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اور نو گاؤں میں ۲۰۸۔ آدمیوں کو تبلیغ کی۔ خدا کے فضل سے اچھا اثر رہا۔

سونگڑہ

سید عبدالحکیم صاحب سیکرٹری تحریر فرماتے ہیں۔ کہ امسال یوم التبلیغ کو احمدی اصحاب نے بارہ گروپ میں تقسیم ہو کر سونگڑہ کے مختلف محلوں میں قریباً بذریعہ چار سو ٹریکٹ اور بذریعہ گفتگو پیغام حق پہونچا دیا

کولمبو

پریزیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ کولمبو لکھتے ہیں۔ کہ ۲۵۔ احباب نے مختلف مقامات پر جا کر لوگوں کو پیغام حق پہونچایا اور ۵۰۰ کے قریب ٹریکٹ تقسیم کئے اس طرح ایک سو معززین کو تبلیغ کی گئی

کالاباغ

محمود احمد صاحب نائب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ کہ یوم التبلیغ کے موقعہ پر قریباً چار صد مختلف قسم کے ٹریکٹ کالاباغ۔ ماڑی انڈس اور ارد گرد کے علاقہ میں تقسیم کئے گئے۔ اور زبانی تبلیغ بھی کی گئی۔ جس کا بہت سے غیر احمدی احباب پر بہت اچھا اثر ہوا۔

ناصر آباد (سندھ)

ماسٹر عبدالمجید صاحب سیکرٹری انصار اللہ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ناصر آباد کے ارد گرد ۲-۳ میل کے حلقہ میں تبلیغ حق کی گئی

کیمبل پور

مکرمی جان محمد صاحب امیر جماعت تحریر فرماتے ہیں۔ کیمبل پور کے تمام محلہ جات اور ریلوے سٹیشن وغیرہ مقامات پر تبلیغ کی گئی۔ اور مختلف ٹریکٹ تقسیم کئے گئے خاص کیمبل پور میں خاکساروں کا ایک کیمپ تھا۔ اور احرار نے اپنے ایک مولوی کو بلوا کر جامعہ مسجد میں ان کے خلاف جلسہ کا انتظام کیا۔ لوگ بہت کثرت سے جمع تھے۔ جس کے باعث ہمیں تبلیغ کا خوب موقعہ مل گیا۔

دہلی

بابو عبدالحمید صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ دہلی شہر اور نئی دہلی کو ۷۔ حلقوں میں تقسیم کر کے احباب جماعت کو مختلف حلقوں میں پھیلا دیا گیا۔ تقریباً ۵۰۰۰ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ بہت سے ٹریکٹ ریلوے سٹیشن پر آنے جانے والے مسافروں کو دیئے گئے۔ اور ان کے نام اور پتے نوٹ کر لئے گئے۔ اس اجتماعی پروگرام سے فارغ ہو کر احباب نے اپنے اپنے طور پر انفرادی رنگ میں بھی تبلیغ کی۔ کئی لوگوں نے مزید لٹریچر کی خواہش ظاہر کی۔

کوئٹہ

عبدالحمید صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کے دو دو احباب کے وفود بنائے گئے۔ اور تمام شہر کے مختلف حصوں میں تبلیغ کی گئی۔ شہر کے معزز لوگوں کے پاس جا کر انہیں پیغام حق پہونچایا گیا۔ اور لٹریچر پڑھنے کو دیا گیا بعض دوستوں نے چائے کی دعوت پر مدعو کر کے تبلیغ کی۔ سٹیشن پر جا کر ٹرینوں میں بھی ٹریکٹ تقسیم کئے۔ دیہات میں بھی تبلیغ کی گئی ناخواندہ لوگوں کو ٹریکٹ پڑھ کر سنائے گئے۔

جہلم

چودھری غلام رسول صاحب جہلم سے لکھتے ہیں۔ کہ چار صد ٹریکٹ تقسیم کئے گئے اور ریلوے سٹیشن۔ اڈہ لاریاں۔ اور شہر کے دیگر محلہ جات میں تبلیغ کی گئی۔ (مرتبہ مہتمم نشر و اشاعت۔ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچہزاری فوج

تحریک جدید کے چندے میں پانچ سال تک متواتر حصہ لینے والے مخلصین کی فہرست

(۶)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ۱۸۹۱ء کی پانچہزار سپاہیوں والی پیشگوئی کے پورا کرنے والے احباب کی پانچ سالہ فہرست ۶ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا کے لئے پیش کرنے کے بعد شکریہ کے ساتھ شائع کی جاتی ہے۔ ان فہرستوں کے متعلق اس امر کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے۔ کہ جن احباب نے اپنے پانچ سالوں کا چندہ ۳۰ جون ۱۹۳۹ء تک سو فی صدی پورا کردیا ہے۔ ان کے نام شائع ہو چکے ہیں۔ اگر ۳۰ جون تک کوئی دوست پانچویں سال کا چندہ ادا کرچکے ہوں۔ مگر ان شائع شدہ فہرستوں میں ان کا نام نہیں آیا تو انہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ گو پانچویں سال کا چندہ تو انہوں نے ادا کردیا ہے۔ مگر گذشتہ چار سال میں کسی نہ کسی سال میں کمی ہے۔ خواہ انہوں نے وعدہ نہیں کیا۔ یا وعدہ کرکے ادا نہیں کیا۔ ایسے دوستوں کو چاہیئے کہ وُہ اپنی گذشتہ کمی کا ازالہ کرلیں۔

اگر کوئی دوست یہ سمجھتے ہیں۔ کہ وُہ پانچ سال کا پورا چندہ ادا کرچکے ہیں۔ اور ان کا نام شائع نہیں ہوا۔ تو انہیں دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید سے براہ راست خط وکتابت کرنی چاہیئے۔

اگرچہ دفتر فنانشل سیکرٹری کا حساب خدا کے فضل وکرم سے ۹۹½ فی صدی درست ہے۔ یعنی ہزار میں سے پانچ کے حساب میں کسی نہ کسی غلطی کا امکان ہے۔ اس لئے کہ ناموں کے اشتراک کی وجہ سے غلطی ہوسکتی ہے۔ تاہم جن احباب کے نام باوجود پانچ سالہ چندہ ادا کردینے کے شائع نہیں ہوئے۔ انہیں اپنی گذشتہ سالوں کی ادا کردہ رقم کا پتہ دینا چاہیئے۔ کہ انہوں نے کہاں کہاں سے کس کس سال کا وعدہ حضور کے پیش کیا۔ اور پھر کہاں سے انہوں نے اپنے وعدہ کی ادائیگی کی۔ اور اگر ہوسکے تو رسید خزانہ یا مقامی جماعت کی رسید کا نمبر کوپن اور تاریخ بھی دیں۔ تا پڑتال کی جاسکے۔ کہ آیا واقعی ان کی رقم وصول بھی ہے یا نہیں۔ ہوسکتا ہے کہ تحریک جدید کی رقم کسی دوسرے فنڈ میں پڑ گئی ہو۔ پس سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فوج میں حقیقی طور پر شامل ہونے والے وہی ہیں جو متواتر دس سال تک اللہ تعالےٰ کی راہ میں اپنے عزیز مال کی قربانی کرتے رہے ہوں۔ وہ دوست جنہوں نے سال پنجم کا چندہ ادا نہیں کیا۔ یا گذشتہ سالوں میں بھی کمی ہے۔ وُہ کوشش کریں کہ اگست میں ان کا وعدہ سو فی صدی پورا ہوجائے۔ اس نوٹ کے ساتھ ذیل میں یہ فہرست دی جاتی ہے:۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

نمبر شمار	نام	سال اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم
۴۲۱	مہر سراج الدین صاحب سیالکوٹ شہر	۵	۵	۶	۵	۵/۱
۴۲۲	استانی محمودہ صاحبہ سیالکوٹ	۶۰	۶۰	۶۵	۷۰	۷۵
۴۲۳	غلام فاطمہ صاحبہ "	۵	۵	۶	۵	۶/۸
۴۲۴	ڈاکٹر غلام غوث صاحب قادیان	۳۰	۳۲	۵	۵/۲	۵/۴
۴۲۵	اہلیہ صاحبہ چودھری مظفر الدین صاحب ڈھاکہ	۵	۱۰	۱۰/۲	۱۰/۴	۱۰/۸
۴۲۶	چودھری غلام حسین صاحب جہلم	۱۰	۱۵	۲۰	۱۰	۱۱
۴۲۷	سید عبد الحلیم صاحب پوری	۳۰	۶۰	۸۰	۱۰۰	۱۲۵
۴۲۸	شیخ طاہر الدین صاحب "	۳۰	۳۱	۳۵	۳۰	۳۰/۴
۴۲۹	صوبیدار شیر دل صاحب انبالہ چھاؤنی	۳۰	۳۰	۴۰	۳۰	۳۲/۳
۴۳۰	ڈاکٹر سعید احمد صاحب جوڑہ	۱۵	۳۰	۶۳	۷۲	۸۱
۴۳۱	والدہ مرزا عبد الرحمٰن صاحب پشاور	۵	۵/۲	۵/۳	۱۰	۱۰/۴
۴۳۲	حکیم محمد مرغوب اللہ صاحب "	۳۰	۴۵	۶۸	۳۱	۳۲
۴۳۳	میاں حیات محمد صاحب ایس۔ڈی۔او پشاور	۱۱۰	۱۵۰	۲۵۰	۱۲۰	۱۲۵
۴۳۴	مولوی عبد الکریم صاحب پشاور	۳۰	۵	۱۰	۱۰	۱۰/۴
۴۳۵	" عبد الکریم صاحب خوشاب	۵	۵/۸	۶	۵	۵/۱
۴۳۶	" محمد ابراہیم صاحب "	۱۰	۱۱	۱۰	۱۰	۵/۱
۴۳۷	ماسٹر امام بخش صاحب بٹیلہ سرگودہ	۳۰	۳۱	۳۱/۸	۳۲	۳۳/۸
۴۳۸	ملک محمد شفیع صاحب انچارج شیڈ نوشہرہ چھاؤنی	۲۲۰	۲۳۰	۲۴۰	۲۲۱	۲۲۲
۴۳۹	ڈاکٹر محمد زبیر صاحب کھیوانی	۳۰	۳۰	۳۰/۱	۱۰۰	۱۲۵
۴۴۰	ملک غلام نبی صاحب اے۔ڈی۔آئی دریاخان	۲۰	۲۵	۳۰	۲۰	۲۵
۴۴۱	ڈاکٹر عبد الکریم صاحب میرٹھ چھاؤنی	۱۰۰	۱۰۵	۱۱۰	۱۱۵	۱۲۰
۴۴۲	خواجہ عبد الرحمٰن صاحب الفضل قادیان	۱۰	۱۱	۱۵	۱۱ ۳۰	۱۶/۱۳
۴۴۳	اہلیہ صاحبہ محمد یوسف خان صاحب لاہور	۱۰	۲۰	۴۰	۱۵	۱۶
۴۴۴	قاضی غلام نبی صاحب گوجرانوالہ	۳۰	۳۵	۴۰	۳۰	۳۰/۸
۴۴۵	مولوی محمد عبد الحفیظ صاحب کلکتہ	۳۰	۵۰	۵۱	۳۵	۴۰
۴۴۶	خیر دین صاحب مختار دار الرحمت قادیان	۱۰	۱۵	۱۰	۱۲	۱۵
۴۴۷	چودھری رحیم داد خان صاحب عراق	۱۰	۱۲	۲۵	۴۰	۴۱
۴۴۸	مرزا فتح محمد صاحب "	۱۰	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۴۴۹	ڈاکٹر غلام قادر صاحب بنشنر برما	۱۰۰	۱۱۵	۱۲۰	۱۰۰	۱۰۵
۴۵۰	ماسٹر اللہ دتا صاحب گھوتی جہلم	۵	۷/۸	۱۰	۶	۷
۴۵۱	سید مبشر الدین صاحب سونگھڑہ	۵	۷	۸	۵	۵/۸
۴۵۲	اہلیہ صاحبہ ملک رسول بخش صاحب قلعہ رام کو	۵	۶	۷	۵/۴	۵
۴۵۳	منشی محمد الدین صاحب اصلباتی نویس قادیان	۲۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۲
۴۵۴	اہلیہ صاحبہ " " " "	۱۰	۶	۶	۵	۶
۴۵۵	سعیدہ بیگم اہلیہ عبد العزیز صاحب فیروزپور	۵	۵	۵	۵	۶
۴۵۶	اہلیہ صاحبہ مستری عبد الرحمٰن صاحب گنج لاہور	۵	۵	۵	۵	۵/۸
۴۵۷	محمد صادق صاحب فاروقی امرتسر	۵	۵/۴	۸	۸/۸	۹
۴۵۸	ماسٹر بشیر احمد صاحب ٹیلر ماسٹر نیلہ گنبد لاہور	۵	۶	۷	۷/۴	۷/۸
۴۵۹	مہر صالح محمد صاحب چک ۳۳۲ دھنی دیو	۵	۶	۱۰	۱۰	۱۰
۴۶۰	صغرےٰ بیگم صاحبہ اہلیہ غلام حسین صاحب دھل	۱۰	۱۰	۱۵	۲۰	۲۱
۴۶۱	چودھری محمد اسمٰعیل خان صاحب دار الفضل قادیان	۱۵	۱۹/۴	۲۰	۱۵	۱۵/۸
۴۶۲	اہلیہ صاحبہ اول " " "	۵	۵/۴	۵/۶	۵	۵/۴
۴۶۳	" " دوم " " "	۵	۵/۴	۵/۶	۵	۵/۴
۴۶۴	والدہ صاحبہ " " "	۵	۵/۴	۵/۴	۵	۵/۱
۴۶۵	چودھری فتح خان صاحب چک ۷۸	۱۰	۲۰	۳۰	۳۱	۳۲
۴۶۶	بابو عبد الغنی صاحب سپروائزر گنج لاہور	۱۵	۵۰	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲
۴۶۷	ڈاکٹر محمد حسین صاحب آگرہ	۱۰	۱۰/۸	۲۲/۸	۲۳	۲۴/۸
۴۶۸	اہلیہ صاحبہ مرحومہ " "	۱۵	۲۰	۵	۵	۵
۴۶۹	محمد خان صاحب برادر " "	۵	۵/۱	۵/۲	۵/۳	۵/۴

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریاست چمبہ کے ضروری کوائف

چمبہ کا مشہور میلہ منجراں ۳۰ جولائی کو شروع ہو کر یکم اگست کو بڑی دھوم دھام سے اختتام پذیر ہؤا۔ اس موقعہ پر ریاست کے مختلف علاقوں سے ہزاروں کی تعداد میں لوگ آئے ہوئے تھے۔ میلہ میں سب سے زیادہ دلچسپ نظارہ مہاراجہ بہادر کا جلوس تھا۔ جلوس کے آگے ریاستی بینڈ تھا۔ مہاراجہ صاحب اور ان کی ریاست کے حکام گھوڑوں پر سوار تھے۔ باقی لوگ دو رویہ قطاروں میں کھڑے تھے۔ جلوس چوگان سے ہوتا ہؤا دریا کے کنارے پہنچا۔ جہاں مہاراجہ صاحب نے تمام مجمے سمیت قدیم مذہبی رسمی ادا کی۔

عین اس وقت جبکہ جلوس چوگان سے گذر رہا تھا۔ دیوان بہادر کے دو رشتہ داروں نے از راہ شرارت میاں نہال سنگھ صاحب فرسٹ کلاس مجسٹریٹ پر آڑو کی گٹھلیاں وغیرہ پھینکیں۔ میاں صاحب موصوف کا اس بیہودہ حرکت پر رنجیدہ ہونا قدرتی امر تھا۔ چنانچہ انہوں نے اسی وقت پریذیڈنٹ کونسل انتظامیہ کے پاس پروٹسٹ کیا۔ پریذیڈنٹ نے یقین دلایا ہے۔ کہ وہ ہر دو اشخاص کے خلاف ایکشن لیں گے میاں صاحب موصوف شاہی خاندان کے فرد ہونے کے علاوہ ہر دلعزیز حاکم بھی ہیں۔ اگر پبلک کو اس حرکت کا علم ہو جاتا تو سخت بدمزگی پیدا ہونے کا احتمال تھا۔

میلہ کے موقع پر دیوان بہادر مادھو رام صاحب نے ڈلہوزی کے بہت سے اصحاب کو مدعو کر رکھا تھا۔ یہ سب لوگ سرکاری مہمان کی حیثیت سے ڈاک بنگلہ میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ جہاں ان کے لئے پر تکلف مہمان نوازی کا انتظام تھا۔ معتبر ذریعے سے معلوم ہؤا ہے۔ کہ دیوان بہادر نے چمبہ کی پالٹکس پر ایک خان بہادر سے طویل گفتگو کی۔ اور قومی خادموں کو دل کھول کر کوسا۔ خان بہادر صاحب نے دیوان صاحب کے حسن انتظام۔ قابلیت اور پالیسی کی پوری پوری تائید فرمائی۔ اور ان کی ذات پر دیوان بہادر صاحب کے جو خاص احسانات تھے۔ ان کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔

کرنل سٹرانگ پریذیڈنٹ کونسل انتظامیہ چمبہ ۳ اگست شملہ روانہ ہو گئے ہیں۔ معلوم ہؤا ہے کرنل صاحب ریاست چمبہ کی موجودہ صورت حالات کے پیش نظر تشریف لے گئے ہیں۔

کرنل صاحب اپنے ہمراہ مختلف قسم کا ریکارڈ بھی لیتے گئے ہیں۔ یاد رہے باشندگان چمبہ کی اصطلاح میں "ریکارڈ" اس کاغذی طومار کو کہتے ہیں۔ جو ریاست کے بعض خاص با اقتدار حاکموں نے اپنے مخالفوں کے لئے تیار کر رکھا ہے۔

گاندھی جی نے چمبہ کے متعلق حال میں جو بیان دیا ہے۔ اس کا طبائع پر نہایت خوش گوار اثر پڑا ہے گاندھی جی کی اس خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ کہ ریاست چمبہ کی جملہ شکایات اور تکالیف کو تفصیل کے ساتھ پبلک کے سامنے پیش کیا جائے۔ واقعات کو ترتیب دینے کا کام سرگرمی سے شروع ہو گیا ہے۔ امید ہے۔ جلدی وہ مسودہ پریس کے حوالہ کر دیا جائے گا۔

ریاست چمبہ کے سینکڑوں باشندوں کے دستخطوں اور انگوٹھوں سے ریذیڈنٹ ریاستہائے کی خدمت میں ایک میموریل امروز فردا میں جا رہا ہے۔

معلوم ہؤا ہے۔ کہ میموریل میں بعض حکام کے خلاف سنگین الزامات لگائے گئے ہیں۔ اور ریذیڈنٹ سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ ان الزامات کی کھلم کھلا اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائیں ۞

(نامہ نگار)

لازمی چندہ (چندہ عام و حصہ آمد) کی فرضیت

احباب کو معلوم ہے کہ چندہ عام (جس میں حصہ آمد بھی شامل ہے) ایک لازمی اور مستقل چندہ ہے۔ اور مالی قربانیوں میں سب سے اہم اور مقدم ہے۔ اس کی باقاعدگی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس قدر تاکید فرمائی ہے کہ:-

"جو شخص تین ماہ تک چندہ نہ دے گا۔ اس کا نام سلسلہ بیعت سے کاٹ دیا جائے گا۔ اور اس کے بعد کوئی مغرور اور لاپرواہ جو انصار میں داخل نہیں اس سلسلہ میں ہرگز نہ رہ سکے گا۔"

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کا مطالبہ جماعت سے کرتے وقت ارشاد فرمایا:-

"ہر وہ شخص جس کے ذمہ (لازمی) چندوں میں سے کوئی نہ کوئی بقایا ہے یا ہر وہ جماعت جس کے چندوں میں بقائے ہوں۔ وہ فوراً اپنے بقائے پورے کر دے۔ اور آئندہ کے لئے چندوں میں باقاعدگی کا نمونہ دکھلائیں۔ جو جماعتیں میرے اس حکم کے مطابق اپنے بقایوں کو ادا کرتے ہوئے (لازمی) چندوں میں باقاعدگی اختیار کریں گی۔ میں سمجھوں گا کہ انہوں نے اپنے اقرار کو پورا کیا۔ اور آئندہ کی جدوجہد میں ان پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔"

پھر فرمایا کہ "تحریک جدید میں صرف ان ہی لوگوں کا چندہ لیا جائے گا۔ جو اپنے (لازمی چندوں کے) بقائے ادا کر دیں گے۔ اور مستقل چندے بھی پوری شرح سے دیں گے"

اب دیکھنا یہ ہے کہ آیا جماعت حضور کی ہدایات مندرجہ بالا کے مطابق پوری تعمیل کر رہی ہے یا نہیں۔ اگر کوئی دوست ایسے ہوں جو لازمی چندوں کو چھوڑ کر یا کم کر کے دوسری تحریکات میں حصہ لے رہے ہوں۔ تو ان کی توجہ حضور کے ارشادات کی طرف منعطف کراتے ہوئے التماس ہے۔ کہ وہ فوراً اپنے بقائے اور چندہ سال حال پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوں ۞

ناظر بیت المال

کاریگروں کیلئے ملازمت کا اچھا موقع

بعض مقامات پر فٹر، بجلی کا کام جاننے والوں اور لوہا ڈھالنے والے کاریگروں اور ایسے لوہاروں کی ضرورت ہے۔ جو انریری کام کر سکیں۔ اسمیں چنداں تجربہ کی ضرورت نہیں معمولی لوہارا کام جاننے والے دوست کسی کاریگر کیساتھ کام سیکھ سکتے ہیں۔ البتہ بجلی کا کام جاننے والے اور موٹر فٹر اپنے فن سے بخوبی واقف ہونے چاہئیں۔ خواہشمند دوست اپنی درخواستیں سرنامہ چھوڑ کر انگریزی میں م

سرٹیفکیٹ

کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی جالندھر شہر کی تیار کردہ "بیوٹرین کریم" کا میں نے نباتاتی اور کیمیائی طریقوں سے معائنہ کیا ہے۔ اور اسے ہر قسم کے نقصان آور اجزاء سے پاک پایا ہے۔

اس کا استعمال چہرے کے حسن کو دوبالا کر دیتا ہے۔

(ڈاکٹر) اودھو رام۔ بی۔ ایس۔ سی۔ ایم۔ ایس
کیمیکل اگزامینر گورنمنٹ پنجاب
(صوبہ سرحد و دہلی)
(انگریزی ترجمہ)

سول ایجنسی برائے قادیاں میسرز سلطان برادرز احمدی جنرل مرچنٹ

لکھ کر اور الگ کاغذ پر مقامی امیر یا صدر صاحبان کی تصدیق کے ساتھ جلد تر نظارت ہذا کو بھجوا دیں۔ معقول گذارہ کے لئے اچھا موقع ہے ؛ ناظر امور خارجہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی حالات اور واقعات

پنجاب میں بیکاری کے اسباب اور اس کے انسداد کی تجاویز

۲۴ جون ۱۹۳۷ء کو پنجاب اسمبلی میں وزیر اعظم نے صوبہ میں بیکاری کے اسباب کی تحقیقات اور اس کے انسداد کی تجاویز پیش کرنے کے لئے ایک کمیٹی کے تقرر کا اعلان کیا تھا جس کے صدر وزیر ترقیات سر چھوٹو رام اور گیارہ ممبر تھے۔ لاہور سے ۷ اگست کو محکمہ اطلاعات پنجاب نے اس کمیٹی کی رپورٹ شائع کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کمیٹی اس نتیجہ پر پہنچی ہے۔ کہ پنجاب میں تعلیم یافتہ بیکاروں کی تعداد ڈیڑھ لاکھ ہے۔ زراعت پیشہ لوگوں میں بھی بیکاری کافی حد تک ہے بیکاری کے اہم موجبات یہ ہیں۔ (۱) موجودہ طریق تعلیم۔ اور نصاب تعلیم (۲) شرح پیدائش کی تیز رفتاری۔ (۳) زرعی اراضی و زراعت پر اس کے مضر اثرات (۴) مجلسی رسوم (۵) زندگی کے معیار کا بلند ہو جانا اور اقتصادی بدحالی۔ انسداد کی تدابیر کے ضمن میں اس بات پر بہت زور دیا گیا ہے۔ کہ صوبہ کی مصنوعات کو ہمیشہ ترجیح دی جانی چاہیئے غیر ملکی اور غیر صوبوں کی بنی ہوئی اشیاء کے استعمال کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ صوبہ کا اقتصادی توازن قائم نہیں رہا سفارش کی گئی ہے۔ کہ صوبہ کے مختلف علاقوں میں اس امر کی تحقیقات کرائی جائے۔ کہ ایک خاندان کے گذارہ کے لئے کس قدر رقبہ اراضی درکار ہے۔ اور پھر ایک قانون بنا دیا جائے کہ وہ خاندان نہ اس اراضی کو فروخت کر سکے۔ اور نہ وہ تقسیم ہو۔ قابل کاشت اراضی کو دریاؤں اور پہاڑی نالوں کی دست برد سے محفوظ کرنے کی تدابیر اختیار کی جائیں۔ کیونکہ دامن کوہ میں واقع بہت سی اراضی اس طرح برباد ہو گئی ہے۔ اڈ وغیرہ خانہ بدوش اقوام جو خاص موسموں میں پہاڑوں سے بھیڑوں اور بکریوں کے گلے لے کر پنجاب کے میدانوں میں اتر آتی ہیں۔ وہ چونکہ چراگاہوں اور فصلوں کو برباد کر دیتی ہیں۔ اس لئے ان کا داخلہ قانوناً ممنوع قرار دیدیا جائے۔ جنگلات کٹ جانے سے صوبہ میں بارش کی کمی ہو گئی ہے۔ اس لئے حکومت دیہات کی شاملات اراضی حاصل کر کے اس میں از سر نو جنگلات قائم کرے۔ اگر جنگل نہ لگائے گئے۔ تو زمین کے نیچے پانی کی سطح بہت نیچی ہو جائے گی۔ قابل کاشت بہت سی اراضی بنجر پڑی ہے۔ اس لئے نہروں کا سلسلہ وسیع کیا جائے۔ نہری علاقوں میں جو قطعات قابل کاشت غیر آباد ہیں۔ وہ زراعت پیشہ لوگوں کو برائے نام کرایہ پر دیدیئے جائیں نو آباد علاقوں میں آبپاشی کے لئے ٹیوب ویل لگائے جائیں۔ دیسی ریاستوں میں اور سمندر پار کے برطانوی مقبوضات میں پنجابیوں کو آباد کرنے کے امکانات کی تحقیقات کرائی جائے۔ ہر تحصیل میں ایک ایگریکلچرل اسسٹنٹ اور دو مقدم رکھے جائیں۔ جو زمینداروں کو زراعت کے متعلق جدید تحقیقاتوں اور نئے آلات سے شناسا کیا کریں۔ گویا ۲۴۴ دیہات کے لئے ایک ایگریکلچرل اسسٹنٹ اور ۱۲۱ دیہات کے لئے ایک مقدم ضروری ہو جو علاقہ جس جنس کی پیدائش کے لئے زیادہ مشہور ہو۔ کوشش کی جائے۔ کہ وہاں اس کی کاشت ہو۔ زمینداروں کو زراعت کے ساتھ ساتھ شہد کی مکھیاں۔ مرغیاں۔ لاکھ اور ریشم کے کیڑے پالنے۔ ڈیری فارم کھولنے۔ ٹوکریاں اور رسیاں بننے اور بھیڑیں بکریاں پالنے کی تعلیم دینے کے لئے ماہرین کی ایک کمیٹی مقرر کی جائے۔ دھاری وال ملز کی طرح کا ایک کارخانہ ملتان ڈویژن میں کسی مقام پر کھولا جائے۔ صوبہ میں اون پیدا کرنے کے مراکز قائم کرنے کی تجویز پر غور کیا جائے۔ اعلیٰ درجہ کے مویشی رکھنے کے لئے زمینداروں میں پروپیگنڈا کیا جائے۔ زمینداروں کے مویشی قرضوں سے مستثنیٰ کر دیئے جائیں بہتر مویشیوں کی افزائش نسل اور پرورش کے لئے تقاوی قرضے دیئے جائیں۔ ایک قانون کے ذریعہ گھی میں ملاوٹ کا انسداد کیا جائے۔ خالص گھی مہیا کرنے کے لئے کوآپریٹو اور سرکاری ڈپو کھولے جائیں۔ پھلدار درختوں کے باغات لگانے کے لئے زمینداروں کو پودے مہیا کئے جائیں۔ پھلوں کی تھوک فروخت کے لئے لاہور میں وسیع پیمانہ پر ایک میوہ منڈی قائم کی جائے۔ پھلوں اور سبزیوں۔ ترکاریوں کو محفوظ کرنے کی صنعت کو فروغ دیا جائے۔ گریجوایٹوں کو پھلوں کا رس بنانے کے کارخانے قائم کرنے کے لئے امداد دی جائے۔ اور نہروں پر باغات لگانے کے لئے ومینیں دی جائیں زرعی پیداوار منڈیوں میں پہنچانے کے لئے سڑکیں بنائی جائیں اور باہر بھیجنے کے لئے ریلوے کرایہ اور بار برداری کی شرح ارزاں مقرر کی جائے اوزان کو باقاعدہ کرنے کے لئے قانون بنایا جائے۔ منڈیوں میں آسان شرائط پر قرضہ حاصل کرنے کے انتظامات کئے جائیں۔ غیر ممالک سے آنے والی اجناس پر بحری محصول لگایا جائے۔ زمینداروں کے لڑکوں کے لئے میٹرک تک عملی زرعی تعلیم لازمی قرار دی جائے۔ کالجوں کے طلباء کے لباس میں اصلاح کی جائے۔ اور سادہ زندگی بسر کرنے کی تعلیم دی جائے۔ کیونکہ عیش و عشرت کی زندگی انہیں دیہاتی زندگی کے ناقابل بنا دیتی ہے۔ لباس پر بہت خرچ ہوتا ہے۔ بالخصوص لاہور کے کالجوں میں۔ یونیورسٹی ارزاں کپڑے کی سادہ یونیفارم مقرر کرے۔ ہوسٹلوں میں کھانے کے اخراجات کم کئے جائیں۔ نوجوانوں کو آرائش و زیبائش اور تعیش کے سامان نیز سینما و تھیٹروں میں روپیہ برباد کرنے سے روکنے کی تدابیر اختیار کی جائیں۔ یونیورسٹی میں ایسے لیکچراروں کا انتظام کیا جائے۔ جن سے طلباء معلوم کر لیں کہ وہ کس کام کے قابل ہیں۔ عورتوں کی تعلیم مردوں سے مختلف ہو۔ اور انہیں اخلاق سوز ناول و عشقیہ فسانے پڑھنے سے روکا جائے۔ لازمی پرائمری تعلیم حکومت اپنے اخراجات پر دینے کا انتظام کرے۔ اور یہ خرچ برداشت کرنے کے لئے تمام سرکاری ملازموں کی تنخواہوں میں دس فیصدی تخفیف کر دی جائے۔ کیونکہ حکومت کی آمدنی کا ۲۴ فیصدی یعنی ۴½ کروڑ تنخواہوں پر خرچ ہو جاتا ہے۔ پرائمری نصاب چھ سال کا کر دیا جائے۔ پیشہ ور کالجوں میں داخلہ پر پابندیاں نہ لگائی جائیں۔ وکیل ۵۵ سال کی عمر پانے کے بعد جونیر وکیلوں کو اپنے کام میں حصہ دار بنائیں۔ میڈیکل پریکٹس باقاعدہ تعلیم یافتہ لوگ ہی کر سکیں۔ فحش اشتہار بازی بند کی جائے۔ امیر مریض ہسپتالوں میں بھی فیس کے بغیر داخل نہ کئے جائیں۔ اور سرکاری ڈاکٹر باہر پریکٹس نہ کریں۔ دواسازی کا کام سکھانے کا انتظام کیا جائے۔ سرکاری ٹھیکیدار سرکاری کاموں کی نگرانی کے لئے اوورسیئر ضرور ملازم رکھیں۔ باقاعدہ ٹیچروں کو پرائیویٹ ٹیوشن کی اجازت نہ دی جائے صوبہ میں صنعت و حرفت کو فروغ دینے کے لئے حکومت دس کروڑ روپیہ قرض لے۔ اور ہر ڈویژن میں ایک بڑا کارخانہ کھولا جائے۔ حکومت نوجوانوں کو امداد دے کہ وہ ہوزری کی مشینوں کی سوئیاں اور دھاگہ طیار کریں۔ درختوں کے ریشوں سے دھاگہ بنانے کی صنعت جاری کی جائے۔ دیہاتی صنعتوں اور دستکاریوں کی تنظیم کی جائے تمام مال نمونہ کے مطابق مہیا کرنے کی پابندی کے لئے ایک قانون بنایا جائے۔ تمام کارخانوں میں ۷۵ فیصدی مزدور پنجابی رکھنے لازمی ہوں۔ کسی سرکاری ملازم کی ملازمت میں توسیع نہ کی جائے تعلیم یافتہ بیکاروں کے متعلق اعداد و شمار مہیا کرنے کی غرض سے ایک باقاعدہ بیورو قائم کیا جائے۔ اور لیبر کیمپ کھولے جائیں جن میں بیکار ایام بیکاری گذار سکیں۔ عوام میں زبردست پروپیگنڈا کیا جائے۔ کہ برتھ کنٹرول پر عمل کریں۔ کیونکہ ۱۹۳۰ء سے ۱۹۳۷ء تک صوبہ کی آبادی میں ۱۳ فیصدی کا اضافہ ہوا ہے۔ اور زرعی اراضی کی تقسیم اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ گذارہ محال ہے خیراتی اداروں پر پابندیاں عائد کرنے کے لئے قانون بنایا جائے۔ اور ان کی نگرانی کے لئے خاص افسر مقرر کئے جائیں۔ اور ان کے لئے آمد و خرچ کا حساب شائع کرنا لازمی قرار دیا جائے۔ سکولوں اور کالجوں میں موسیقی کی تعلیم کا انتظام کیا جائے۔ کیونکہ اس فن میں بھی نوجوانوں کو ملازمتیں ملنے کے امکانات ہیں۔ اور حکومت اس ٹیکنیک کی سرپرستی خود کرے۔ اس طرح ملک میں آلات موسیقی بنانے کی صنعت کی بھی سرپرستی ہو جائے گی۔

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

ترکی اور بلغاریہ میں جنگ کا امکان

انقرہ سے ۷ اگست کی خبر ہے۔ کہ ترکی اور بلغاریہ کی سرحد پر دونو ممالک کی فوجیں اپنے اپنے علاقہ میں جنگی مشق کر رہی تھیں۔ کہ بلغاری سپاہیوں نے ایک ترکی سپاہی کو نشانہ بنایا جس سے وہ ہلاک ہو گیا۔ حکومت بلغاریہ کا بیان ہے۔ کہ اس سپاہی نے بلغاری سرحد کو عبور کیا تھا۔ اس لئے اسے گولی ماردی گئی۔ اس واقعہ نے دونو حکومتوں کے تعلقات کو سخت کشیدہ کر دیا ہے۔ سرحد کے دونو جانب دس دس میل تک کے دیہات خالی کر دیئے گئے ہیں۔ اور کسانوں کو فصلیں سنبھالنے کی بھی مہلت نہیں ملی۔ بلغاریہ میں تشویش اور گھبراہٹ بہت زیادہ ہے اور لوگ سرحدی علاقوں سے بھاگ کر اندرون ملک میں جا رہے ہیں۔ بلغاریہ نے حال میں ہی اٹلی اور جرمنی کے ساتھ فوجی معاہدہ کیا ہے۔ اور ترکی۔ یونان اور رومانیہ نے برطانیہ اور فرانس کے ساتھ معاہدہ کر رکھا ہے۔ اس کے علاوہ بلقان سٹیٹس نے باہم ایک معاہدہ کر رکھا ہے۔ کہ بیرونی حملہ آوروں کے مقابلہ میں ایک دوسرے کا ساتھ دیں گی۔ چنانچہ بخارسٹ کی خبر ہے۔ کہ بلقان سٹیٹس میں بھی اس واقعہ سے سخت افراتفری پھیل گئی ہے۔ رومانیہ نے بھی بلغاری سرحد پر اپنی فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دیدیا ہے اسی طرح ایتھنز سے یہ خبر ہے۔ کہ یونانی افواج کو بھی خبردار اور تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور اس لئے یہ خدشہ پیدا ہو رہا ہے۔ کہ کہیں یہ معمولی سا واقعہ ہی عالمگیر جنگ کے آغاز کا باعث نہ بن جائے۔ اسوقت برطانیہ کا جنگی بیڑا آبنائے باسفورس میں لنگر انداز ہے۔ اور روس کا بیڑا بحر اسود میں موجود ہے۔ اس لئے سیاسی حلقوں کی رائے ہے کہ ایسے وقت میں اس حادثہ کا وقوع میں آنا سخت تشویش کا موجب ہے۔

ڈینزگ اور پولینڈ کے تعلقات

وارسا سے ۷ اگست کی خبر ہے۔ کہ آج پولش کمانڈر انچیف مارشل شمگلی نے مسئلہ ڈینزگ کے متعلق ایک پبلک تقریر کی۔ مجمع ایک لاکھ سے زیادہ تھا۔ آپ نے کہا۔ کہ ڈینزگ صدیوں سے پولینڈ سے وابستہ چلا آرہا ہے۔ اور ہمارا حصہ ہے۔ یہ ہمارے جسم میں بمنزلہ پھیپھڑے کے ہے۔ اور اس کے متعلق پولینڈ نے اپنی پالیسی بالکل واضح کر دی ہے۔ اگر کسی نے ہمارے مفاد کے خلاف کوئی حرکت کی۔ یا ہماری عزت کو نقصان پہنچانا چاہا۔ تو ہم ہر ممکن طریق سے اس کی مزاحمت کریں گے۔ اور جو طاقت ڈینزگ کی طرف بری نگاہ سے دیکھے گی۔ اسے تباہ و برباد کر دیا جائے گا۔ آج کل دنیا میں امن و جنگ کے الفاظ بار بار زبانوں پر آتے ہیں۔ اور ہم اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہم بھی امن کے خواہاں ہیں۔ لیکن امن کے یہ معنے نہیں کہ بعض لوگ تو دنیا پر قابض ہوتے جائیں۔ اور بعض اپنے ممالک کے ٹکڑے کاٹ کاٹ کر ان کی ہوس ملک گیری کو پورا کرتے رہیں۔ پولینڈ کے بھی دنیا میں دوست موجود ہیں۔ جو سیاسیات کو خوب سمجھتے ہیں۔ اور وہ ہمارا ساتھ دینے کا وعدہ کر چکے ہیں۔ دوسرے ممالک ہمارے متعلق جو رویہ اختیار کریں گے۔ اسے دیکھنے کے بعد ہم اپنی آئندہ پالیسی کا اعلان کریں گے۔ اس تقریر کو تمام ریڈیو سٹیشنوں سے براڈکاسٹ کیا گیا۔

ڈینزگ سینٹ نے پولش کسٹم افسروں کو موقوف کر دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کے متعلق حکومت پولینڈ نے اسے ایک زبردست نوٹ بھیجا تھا۔ کہ اپنے اس فیصلہ کو واپس لے اب ۶ اگست کی خبر ہے۔ کہ سینٹ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ پہلے حکم کو منسوخ کر دیا جائے اور حکومت پولینڈ کے نوٹ کا جواب اچھی طرح سوچ سمجھ کر دیا جائے۔ ڈینزگ کا نازی لیڈر ہر فارسٹر اپنے پرائیویٹ سکرٹری کے ساتھ بذریعہ ہوائی جہاز ہٹلر سے اہم معاملات میں مشورہ لینے کیلئے روانہ ہو گیا ہے۔

جرمنی کے وزیر جنگ کی تقریر

برلن سے ۶ اگست کی خبر ہے کہ فیلڈ مارشل گوئرنگ نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہم جنگ و جدال کے متمنی نہیں اور جانتے ہیں کہ لڑائی کرنے والا اپنے اوپر بہت بڑی ذمہ داری لیتا ہے۔ آلات حرب میں جو اضافہ کیا جا رہا ہے۔ یہ محض احتیاط ہے۔ تا اگر ہمیں جنگ کے لئے مجبور کر دیا جائے۔ تو ہم کامیاب ہوں۔ انگلستان نے اسوقت تہیہ کیا ہوا ہے کہ ۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم کے ڈرامہ کو پھر ایک بار یورپ کے سٹیج پر کھیلا جائے۔ وہ چاہتا ہے۔ کہ معاہدہ وارسائی کے بدتر شرائط ماننے پر جرمنی کو مجبور کرنے کا کوئی اور موقعہ اسے مل سکے۔ لیکن ہم نے بھی یہ عزم کر رکھا ہے۔ کہ اس کا اعادہ ہرگز نہ ہونے دیں گے۔ ہم اپنے حقوق پر کسی کی دست اندازی کو اب قطعاً برداشت نہیں کریں گے۔ اور نہ ہی محبت آمیز پروپیگنڈا اسے گمراہ ہوں گے اگر برطانیہ کو یہ گھمنڈ ہے کہ وہ دنیا میں جرمنی کا مدمقابل ثابت ہو سکتا ہے۔ تو اس کی ذہنیت سے امن عالم پر جو تباہی آئے گی۔ اس کی ذمہ داری اسی پر ہو گی۔ اب یہ ناممکن ہے۔ کہ فاقہ کشی پر منتج ہونے والی ناکہ بندی کی دھمکیوں سے جرمنی کو مرعوب کیا جائے۔ اور میں جو کچھ کہہ رہا ہوں اس کی صداقت کے لئے جرمنی کی ہوائی فوج اور ہمارے اسلحہ و رسد کے ذخائر کافی ضمانت ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان اور یورپین ممالک

شنگھائی سے ۷ اگست کی اطلاع ہے کہ جاپانیوں نے ٹین سین کی صورت حالات کو نازک تر بنا دیا ہے۔ اور پابندیاں بہت سخت کر دی ہیں۔ حتیٰ کہ اب خورد و نوش کی اشیاء بستی کے اندر آ ہی نہیں سکتیں۔ نتیجہ یہ ہے۔ کہ قحط رونما ہو رہا ہے۔ کھانے پینے کی چیز نظر بھی نہیں آتی۔ بہت سے ہوسٹل اور بورڈنگ ہاؤس بند ہو گئے ہیں۔ منڈیاں اجڑ گئی ہیں۔ بستی کے اندر آنے اور جانے والوں کی کڑی نگرانی کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ دو برطانوی جہازوں پر بم باری بھی کی گئی جس سے پانچ ملازم ہلاک اور دو شدید مجروح ہوئے۔ جاپانی فوجی حکام نے تمام غیر ملکی باشندوں اور جہازوں کو حکم دیا ہے۔ کہ بندرگاہ ٹین کو ۸ اگست کی دو پہر تک خالی کر دیں۔ اس کے بعد کسی قسم کے نقصان کی ذمہ داری جاپان پر نہ ہو گی۔

ٹوکیو سے ۸ اگست کی خبر ہے۔ کہ یورپ کے موجودہ حالات میں جاپان کے آئندہ رویہ کے متعلق غور کرنے کے لئے کل کابینہ کا اہم اجلاس منعقد ہو گا۔ آج وزیر جنگ اور وزیر محکمہ بحریہ کے مابین تین گھنٹہ گفتگو ہوئی۔ جاپان کی لیفٹ ونگ پارٹی نے حکومت کو ایک محضر نامہ ارسال کیا ہے۔ جس میں مطالبہ کیا ہے۔ کہ جرمنی اور اٹلی کے ساتھ جلد از جلد فوجی معاہدہ کیا جائے۔ آج دفتر خارجہ کے ایک سپوکسمین نے اعلان کیا ہے۔ کہ معاہدہ کے لئے جرمنی اور اٹلی سے جاپانی سفراء گفت و شنید کر رہے ہیں۔ لیکن تاحال آخری فیصلہ نہیں ہوا۔ تاہم اس معاہدہ پر کسی قسم کی رائے زنی کرنے سے آپ نے انکار کر دیا۔ شاہ جاپان آج کل ساحل سمندر پر تفریح کے لئے گئے ہوئے ہیں جنہیں ایک خاص قاصد کے ذریعہ تمام صورت حالات سے آگاہ رکھا جا رہا ہے۔ برطانیہ کے ساتھ جاپان کی گفتگوئے مصالحت بھی جاری ہے۔ مگر اس کے باوجود یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ ۸ اگست کو ٹوکیو میں ۲۵ ہزار جاپانیوں نے برطانوی سفارت خانہ کے سامنے مظاہرہ کیا۔ اور برطانیہ مردہ باد کے نعرے لگائے۔ اور مار[illegible]

نہایت ضروری اطلاع

بیحد معروف شخص کو کتاب قول سدید شروع کرنے کے بعد ختم ہی کرنی پڑتی ہے اور مزید احمدی لٹریچر مطالعہ کرنے پر مجبور اور احمدیت کی صداقت کو دل نشین کر دیتی ہے۔ غیر احمدی اصحاب کی آراء ۱۱ جولائی کے الفضل میں دیکھئے کہ غیر احمدیوں میں یہ تبلیغ کا بالکل انوکھا اور دلچسپ طریقہ ہے تین روپیہ کے بجائے ایک روپیہ میں منگوائیے۔ ناپسند ہو تو بعد مطالعہ واپس ہو سکتا اگر واپس نہ لوں تو اسی اخبار میں شکایت چھپوائیے۔ اگر اب بھی کوئی [illegible] کتاب کے ذریعہ غیر احمدیوں میں تبلیغ نہ کرے تو اسکی مرضی کتاب کی دلکشی و دلچسپی اس کمال کی ہے کہ بڑے بڑے آدمیوں کی ایک ادنیٰ آدمی تبلیغ کر سکتا ہے۔ منیجر اینگلو کالج انگلش روڈ دہلی سے آج ہی منگوائیے۔